چانسلر کا ضابطہ

Department of Education

زمرہ:	طلبا	جاری شدہ: 3/22/2012	نمبر: **A-665**
موضوع:	یکساں لباس (یونیفارم) کی پالیسی		صفحہ: 1 کا 1

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ محکمۂ تعلیم کی یونیفارم کی رضاکارانہ پالیسی کو نافذ کرتا ہے اور چانسلر کے ضابطے A-665 یونیفارم کی باضابطہ پالیسی جاری شدہ 11 ستمبر، 2008 کی جگہ نافذ العمل ہے- .

تبدیلیاں:

- ضابطے کے لیے رابطے کے دفتر کا نام دفتر برائے خاندانی حمایت اور شمولیت (OFEA) سے ڈویژن برائے خاندانی اور برادری کی شمولیت (FACE) میں تبدیل کردیا گیا ہے-

خلاصہ

یہ ضابطہ تمام گریڈ کے طلبا کے لیے رضاکارانہ یونیفارم کی پالیسی کو نافذ کرتا ہے اور ایسی پالیسی کو تشکیل دینے کے طریقِ کار کو قائم کرتا ہے-

رضاکارانہ یونیفارم کی پالیسی کا مقصد ایک ذی اثر تعلیم فضا کو؛ اسکول کی یکجہتی اور فخر کو؛ طلبا کی کارکردگی کو بہتر بنانے کو، حُبِ ذات کو اجاگر کرنے کو، دکھاوے کے مقابلے کو ختم کرنے کو، سادہ لباس پہننے اور والدین کے لیے اخراجات کو کم کرنے کو؛ بچوں کے معقول لباس پہننے کو اور اپنی ملازمت کی جگہ میں مہذب برتاؤ کو اور طلبا کو اپنے طرزِ عمل اور نظم و ضبط کو بہتر بنانے میں مدد کرنے کو فروغ دینا ہے-

I. یونیفارم پہننے کی تعریف

A. ایک یونیفام مندرجہ ذیل ہو سکتا ہے:

1. ایک یکساں رنگ اور انداز کا ڈھنگ؛ مثال کے طور پر، بٹن کے ساتھ سفید قمیض یا ٹرٹل نیک قمیض اور کالے یا گہرے نیلے رنگ کی پتلون یا اسکرٹ جن کو کہیں سے بھی خیر کیا جا سکتا ہے؛ یا

2. ایک تیار کردہ، رسمی اور روایتی یونیفارم، جیسے کہ اسکول کے نشان کے ساتھ جمپرز، پتلونیں، رنگین سطور کے ساتھ پوشاک، قمیضیں، سوئٹر وغیرہ- ایسے کپڑے ایک ٹھیکدار یا ایک ایسی مقامی دکان سے خریدے جا سکتے ہیں جو یونیفارم فروخت کرتے ہیں؛ یا

3. ان دونوں طریقوں کا ملاپ؛ مثال کے طور پر، ایک یونیفارم کے رنگوں کا انداز (مثال کے طور پر پیلی قمیضیں اور کالی پتلونیں) اس کے ساتھ ساتھ اسکولی نشان کے ساتھ تیار کیے گئے سوئٹر یا جیکٹیں-

B. ایک یونیفارم کو ایسے کپڑوں پر مشتمل نہیں ہونا چاہیئے جو طبی یا تحفظاتی خطرے کا باعث بنے جو تعلیمی طریقِ کار میں رکاوٹ ڈالے-

C. ایک اسکول لڑکیوں سے اسکرٹ پہننے کا تقاضا نہیں کر سکتا ہے- تمام اسکولوں کے لیے لڑکیوں کو پتلون پہننے کے انتخاب کی پیشکش کرنا لازمی ہے-

D. ایک ایسے یونیفارم کا انتخاب کرنے کی پوری کوشیش کی جانی چاہیئے جو دیرپا ہو، جس کی دیکھ بھال آسانی کے ساتھ کی جا سکے، اور کم قیمت کا ہو-

II. نفاذ

A. یونیفارم کی پالیسی منفرد اسکولوں کو ایک یونیفارم کے تقاضے کو اپنانے کی اجازت دیتا ہے-

B. ہر وہ اسکول جو یونیفارم کے تقاضے کو اپنائے گا ان کے لیے ذیل میں بیان کیے گئے طریقِ کار کی تکمیل کرنا لازمی ہے-

III. یونیفارم کی پالیسی کو اپنانا

A. والدین[1] کے ساتھ مشاورت

1. اس بات کا فیصلہ کرنے سے قبل کہ آیا یونیفارم کے تقاضے کو اپنایا جائے یا نہیں، اسکولی قیادتی ٹیم کے لیے لازمی ہے کہ یہ اسکول کی والدین کی انجمن (PA) یا والدین اساتذہ کی انجمن (PTA) کے ساتھ مشاورت کرے-

2. اواخر میں، ہر اسکول کی قیادتی ٹیم کو PA/PTA کے ساتھ والدین، اساتذہ، طلبا اور منتظمین کے لیے کم سے کم ایک عام اجلاس کی مشترکہ طور پر میزبانی کرنی چاہیئے- اجلاس کے کم سے کم دس کیلنڈری ایام سے قبل معقول تحریری نوٹس دیا جانا لازمی ہے اور اس کو والدین، اساتذہ طلبا اور منتظمین کے لیے شرکت کرنے کے لیے سہل وقت پر منعقد کیا جانا چاہیئے-

3. مذکورہ بالا میں بیان کیے گئے اجلاس کے علاوہ، اسکول کی قیادتی ٹیم ایک فیصلہ کرنے کے لیے رائے اکٹھا کرنے کے لیے مشاورت کے دیگر طریقے استعمال کر سکتی ہے (مثلاً والدین کے سروے، اسکول کے خبرنامے، وغیرہ)

---

[1]- اس ضابطے میں جب بھی والدین کی اصطلاح کو استعمال کیا گیا ہے اس سے مراد طالبِ علم کے والدین یا کوئی بھی ایسا فرد یا ایجنسی ہے جو طالبِ علم کے ساتھ والدینی یا نگراں کا رشتہ رکھتے ہیں یا کوئی بھی ایسے افراد جن کو والدین نے والدین کی جگہ خدمات انجام دینے کے لیے تقرر کیا ہو-

4. مشاورت کا مقصد والدین، عملے، اور طلبا کی ذیل کے متعلق رائے پر بات چیت اور تحقیق کرنا ہے:
   a. آیا اسکول کو یونیفارم کے تقاضے کو اپنانا چاہیئے یا نہیں؛
   b. اگر اسکول یونیفارم کا تقاضے کو اپناتا ہے تو یونیفارم کو کیسا ہونا چاہیئے؛ اور
   c. اگر اسکول یونیفارم کے تقاضے کو اپناتا ہے تو کیا ان طلبا کے لیے جو اس دن یونیفارم پہن کر نہیں آئے ہیں ان کے لیے واپسی کے وعدے پر اس دن کے لیے ایک یونیفارم دستیاب بنایا جائے گا- .
5. اس مشاورت کی بنیاد پر، PA/PTA کو اسکول کی قیادتی ٹیم کو تجاویز دینی چاہیئیں-

B. اسکولی قیادتی ٹیم

1. اگر اسکول کی قیادتی ٹیم یونیفارم کے تقاضے کو اپنانے کے لیے ووٹ ڈالتی ہے تو اسکول کی قیادتی ٹیم کے لیے لازمی ہے کہ:
   a. یونیفارم کیا ہو گا (حصہ I ملاحظ کریں)، اور
   b. ان طلبا کے لیے جو کسی دن یونیفارم پہن کر نہیں آئیں گے کیا ان کے لیے واپسی وعدے پر ایک یونیفارم دستیاب بنایا جائے گا-
2. ایک بار اسکولی قیادتی ٹیم کے یونیفارم کی پالیسی کو اپنانے کے لیے ووٹ ڈالے جانے کے بعد یہ پالیسی اسوقت تک نافذ العمل ہو گی جب تک کہ اسکولی قیادتی ٹیم (SLT) یونیفارم کی پالیسی منسوخ کرنے کے لیے ووٹ نہ ڈالے-
3. اسکولی قیاتی ٹیم کی تشکیل سے قبل، اسکول پر مبنی منصوبہ بندی کی انفرادی ٹیم ان کی جگہ ووٹ ڈال سکتی ہے- اگر اسکول میں منصوبہ بندی کی ٹیم نہیں ہے تو، اسکول میں قانونی طور پر اس سے ملتی جلتی ٹیم جس کو والدین، اساتذہ اور منتظمین پر مشتمل ہونا چاہیئے ان کی جگہ ووٹ ڈال سکتی ہے-

IV. یونیفارم کی خریداری

A. ایک PA/PTA ایک نونیفارم کے ٹھیکدار کے لیے ترغیب نہیں دے سکتی PA/PTA کے نمائندے کے طور پر یہ ان سے کسی بھی قسم کے تحائف قبول نہیں کر سکتی ہے- البتہ، اس میں PA/PTA کے لیے ٹھیکدار کے ساتھ اسکول کو یونیفارم عطیے میں دینے کے لیے بات چیت کرنا شامل نہیں ہے-

B. PA/PTA کے انفرادی ایگزیکیٹیو بورڈ کے ارکان دیگر والدین کو اس ٹھیکدار کی سفارش کرنے کے لیے اس ٹھیکدار کی ترغیب نہیں دے سکتے یا ٹھیکدار سے ذاتی استعمال کے لیے یونیفارم، پیسہ یا دیگر اشیا تحفے کے طور پر قبول نہیں کر سکتے ہیں- اس میں والدین کے لیے والدین کے لیے ایک مخصوص تعداد کپڑے خریدنے کے مقصد کے طور پیشکش کرنے والے ٹھیکدار سے مفت یونیفارم یا یونیفارم کوئی حصہ قبول کرنا شامل نہیں ہے-

C. یونیفارم کی فروخت کو اسکول یا PA/PTA کے سرمایہ اکٹھا کرنے کی مہم کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیئے-

D. اسکول کا عملہ یونیفارم خرید کرنے کے لیے والدین سے سرمایہ اکٹھا نہیں کر سکتا- .

E. اسکولی قیادتی ٹیم کی مشاورت کے ساتھ، PA/PTA والدین کے نمائندے کے طور پر ان کے لیے یونیفارم کی خریداری کو سہل بنانے کے لیے ان سے سرمایہ اکٹھا کر سکتی ہیں-

F. اسکول کے عملے اور PA/PTA کے لیے ٹھیکداروں کو طلبا / والدین کے نام اور پتے فراہم کرنا ممنوع ہے-

V. ایک استشنا کو محفوظ کرنے کے لیے والدین کا حق

اگر ایک اسکول یونیفارم کے تقاضے کی پالیسی کو اپناتا ہے تو، ایک طالبِ علم کے والدین کو پالیسی میں سے ایک استشنا محفوظ کرنے حق ہے- ایک استشنا کو محفوظ کرنے کے لیے طالبِ علم کے والدین کے لیے لازمی ہے کہ:

A. ایک استشنا مکمل کریں اور اسکول کے پرنسپل کو واپس کریں (منسلکہ نمبر 1)، اور اس کی ایک نقل ضلعی خاندانی حمایتی کو یا برو مساعدِ اعلیٰ کو بھیجیں جیسا بھی مناسب ہو-

B. اسکول کے تقرر کردہ ایسے افسر کے ساتھ ملاقات کریں جو والدین کو یونیفارم کی پالیسی کی وجوبات اور فوائد پوری طرح واضح کر سکے؛ اور

C. اس بات پر متفق ہوں کہ طالبِ علم معقول لباس پہنے گا، جیسا کہ پرنسپل طے کرے گا؛ مثلاً ایسا لباس جو ایک طبی یا تحفظ کے لیے خطرہ نہ بنے اور جو تعلیمی طریق کار میں رکاوٹ نہ بنے-

VI. نوٹس

A. اگر اسکولی قیادتی ٹیم یونیفارم کے تقاضے کو اپنانے کے لیے ووٹ ڈالتی ہے تو، پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے لازمی ہے کہ یہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ والدین، عملہ اور طلبا یونیفارم کی پالیسی کا اطلاع نامہ موصول کریں گے- ایسے اطلاع ناموں کو سالانہ طور پر فراہم کیا جانا چاہیئے- .

B. یہ لازمی ہے کہ اطلاع نامہ:

1. میں یونیفارم کی وضاحت اور / یا تصویر منسلک ہو اور یہ یونیفارم کی پالیسی کے مقصد، توقعات اور فوائد کی وضاحت کرے؛

2. میں کپڑوں کی ہر ایک اشیا قیمتوں کی حدود درج فہرست ہوں؛

3. والدین کو یہ تجویز کرے کہ ان کو یونیفارم براہِ راست خرید کرنا چاہیئے اور یونیفارم کو کہاں سے خرید کیا جا سکتا ہے اگر لباس کا کوئی مخصوص حصہ تقرر کیا گیا ہے؛ البتہ، ان کو اس بات سے آگاہ کرے کہ والدین اپنی پسند کے کسی بھی ٹھیکدار / دکان سے ایسا یونیفارم خرید سکتے ہیں جو یونیفارم کی مطلوبات کی تکمیل کرے؛

4. والدین کو ان کے یونیفارم کے تقاضے سے ایک استشنا کو محفوظ کرنے کے حق سے مطلع کرے؛

5. والدین کو اس بات سے مطلع کرے کہ اگر یہ یونیفارم خریدنے کے خرچے کو برداشت نہیں کر سکتے ہیں تو؛ یہ اسکول میں پرنسپل کے نامزد کردہ فرد سے رابطہ کر سکتے ہیں- ایلیمنٹری اسکول اور مڈل اسکول کے والدین مالی امداد کی درخواست کرنے کے لیے ضلعی خاندانی حمایتی اور / یا برو مساعدِ اعلٰی سے رابطہ کر سکتے ہیں- (ایسی تمام درخواستوں کو راز رکھا جائے گا)؛ اور

6. والدین کو اس بات سے مطلع کرے کہ آیا یونیفارم کے تقاضے کی تکمیل نہ کرنے کی صورت میں شہر پیما ضابطہ انضباط کے مطابق ضابطہ کا اطلاق ہو گا یا نہیں (اس کا اطلاق صرف ان طلبا پر ہو گا جن کے والدین نے ایک استشنا حاصل نہیں کیا ہے)

VII. نظم و ضبط

A. ایسے تمام اسکول جو یونیفارم کے تقاضے کو اپنائیں گے ان کو ان طلبا کے لیے جن کے والدین نے ایک اسشنا حاصل نہیں کیا ہے یونیفارم کی پالیسی کی مکمل تکمیل کرنے کی حوصلہ افزائی کرنے کے مقاصد کو فروغ دینا اور ان کا اطلاق کرنا اور لاگو کرنے کے لیے مثبت اقدامات کرنے چاہیئے-

B. ان طلبا کے والدین جنہوں نے اسکول کی جانب سے یونیفارم کے تقاضے کے نوٹس کو موصول کرنے بعد 30 دنوں کے اندر ایک استشنا حاصل نہیں کیا ہو گا تو یہ محکمۂ تعلیم کے ضابطہ انضباط قائم کیے گئے ضوابط کی کاروائی کے موقوف پر ہوں گے- ضوابط کی کاروائی ضابطے میں بیان کی گئی سزا سے تجاوز نہیں کر سکتی ہے-

C. طلبا کو یونیفارم کی پالیسی کی تکمیل نہ کرنے کے نتیجے میں کلاس یا اسکول سے معطل یا خارج نہیں کیا جا سکتا؛ ان کو یونیفارم کو حاصل کرنے کے لیے گھر نہیں بھیجا جا سکتا؛ کمتر تعلیمی گریڈ نہیں دیا جا سکتا یا ان کو تعلیمی طور پر کوئی بھی دیگر سزا نہیں دی جا سکتی؛ یا ان کو اسکول یا غیر نصابی سرگرمی میں شرکت کرنے سے روکا نہیں جا سکتا-

D. کسی بھی طالبِ علم کو رضاکارانہ یونیفارم کی پالیسی کے لیے تکمیل نہ کرنے والا نہیں سمجھا جا سکتا اگر طالبِ علم کے والدین نے پالیسی کے لیے ایک استشنا موصول کر لیا ہے- .

VIII. ان کنبوں کے لیے امداد جو یونیفارم خرید کرنے کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے ہیں

A. کسی بھی بچے کو معاشی تنگدستی کی بنا پر یونیفارم دینے سے انکار نہیں کیا جا سکتا- ہر اسکول کے لیے ایک ایسے منصوبے کو قائم کرنا لازمی ہے جس کے ذریعے ان اہل خانہ کے لیے یونیفارم حاصل کیے جا سکیں جو اس بات کا مظاہرہ کریں کہ یہ یونیفارم خریدنے کے لیے قابل نہیں ہیں- .

B. ہر اسکول کو مالی امداد کی درخواست پر باہمی طور پر کام کرنے کے لیے عملے کے ایک رکن کو تقرر کرنا چاہیئے-

C. اسکولوں کو اسکول کے ساتھ کام کرنے والے ٹھیکداروں یا مقامی دکانوں سے یونیفارم کے عطیات حاصل کرنے کوشیش کرنی چاہیئے-

---

اسکول ایک مستند یونیفارم تقرر نہیں کر سکتے-**

D. اسکول "پاس آلونگ" (Pass Along) پروگراموں کو تشکیل دیں گے جس میں طلبا کو چھوٹے ہو جانے والے یونیفارموں یا نہ سندیافتہ ہونے والے طلبا کے لیے غیر مصرف یونیفارموں کو اسکول کو عطیے میں دیا جائیں گے-

اسکول ایک مستند یونیفارم تقرر نہیں کر سکتے-

E. اسکول کا عملہ اہلِ خانہ کی مدد کرنے کے لیے سرمائے کے متبادل طریقوں کو محفوظ کرنے اور وسائل کی نشان دہی کرنے کے لیے مقامی برادری اور کاروباری شرکا کے ساتھ ہمکاری اور مل کر کام کریں گے-

F. ڈویژن برائے اہلِ خانہ اور برادری کی شمولیت مالی امداد کی حصولِ فراہمی کے لیے مرکزی تکنیکی مدد اور باہمی کوشیشوں میں مدد کرے گا-

G. اہلِ خانہ کی مالی امداد کی درخواستوں پر جلد از جلد اور رازداری کے ساتھ کام کیا جائے گا-

H. یونیفارم خریدنے کے لیے والدین کو نقد رقم یا دیگر زری امداد فراہم نہیں کی جانی چاہیئے-

IX. ڈویژن برائے اہلِ خانہ اور برادری کی شمولیت کی جانب سے معاونت

وہ والدین، اساتذہ اور طلبا جن کے اس پالیسی کے بارے میں سوالات ہیں ان کو اپنے اسکول میں والدین ربط دہندہ یا پرنسپل سے پوچھنا چاہیئے - پرنسپل اور والدین ربط دہندہ اپنے سوالات کو ضلعی خاندانی حمایتی اور / یا برو کے مساعدِ اعلٰی کو بھیج سکتے ہیں- مذکورہ سطوح پر جواب نہ دیئے گئے سوالات کو ڈویژن برائے خاندانی اور برادری کی شمولیت کو بھیجے جا سکتے ہیں-

ڈویژن برائے خاندانی اور برادری کی شمولیت کی جانب سے اسکولوں میں منعقد کیے جانے والے اجلاسِ عام میں پیشکشوں اور والدین ربط دہندگان کے لیے تربیت کی درخواست کو ڈویژن برائے خاندانی اور برادی کی شمولیت میں خاص خدمات کے مساعدِ اعلٰی کو 2323-374-212 پر بھیجی جا سکتی ہیں-

X. استفسارات

اس ضابطے کے متعلق استفسارات کو مندرجہ ذیل پتے پر بھیجا جانا چاہیئے:

ٹیلیفون: 212 -374- 2323	*Division of Family and Community Engagement* New York City Department of Education 49 Chambers Street – Room 503 New York, NY 10007	فیکس: 212- 374 -0076